82292 ـ ريسٹورنٹ اور سياحتى مقامات پر كام كرنے كا حكم

سوال

ميں تعميراتى كاموں ميں انجيئرنگ كر ركھى ہے، اور فائيوسٹار اور بڑے بڑے ہوٹلوں اور سياحتى مراكز كى پلاننگ اور نقشہ جات كى تيارى (اندرونى كام مثلا دروازے، سرامكس، ٹائليں فرش، ديواريں، اور ٹائلٹ) كا كام كرتا ہوں، مثلا ايك سياحتى مركز ميں مركزى عمارت اور اس سے ملحق دو عمارتوں اور گارڈن اور باغات وغيرہ كے علاوہ اڑتاليس فليٹ بھى ہيں.. الخ. ليكن ميں حرام جگہيں مثلا شراب خانہ، نائٹ كلب، اور ڈيسكو كلب وغيرہ كا كام نہيں كرتا، تو كيا يہ حلال ہے يا حرام ؟
اور اگر ميں ٹريننگ كے ليے جاؤں - يہ علم ميں رہے كہ ميں تعليم سے ابھى فارغ ہوا ہوں اور اس كے ليے كچھ عرصہ ٹريننگ اور تجربہ كى ضرورت ہوتى ہے، ميرے پاس ٹريننگ اور تجربہ نہيں - اور اس حالت ميں تنخواہ لينا حلال ہو گى يا حرام ؟
اور اگر ہوٹل شہر ميں ہو، يا سياحتى مركز مثلا شرم الشيخ يا كسى اور جگہ تو كيا اس ميں كوئى فرق ہو گا، مثلا اگر كسى فليٹ ميں شراب نوشى كے ليے كمرہ ہو تو كيا ميں اس فليٹ پارٹيشن اس شراب نوشى كے كمرہ كے بغير كروں يا كہ اصلا فليٹ كى پارٹيشن كا كام ہى نہ كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس سياحتى مراكز كى تعمير ميں شركت كرنے كا حكم ہم بيان كر چكے ہيں جس ميں مرد و عورت كا اختلاط اور بے پردگى اور فساد و شراب نوشى ہوتى ہو، كہ يہ جائز نہيں، كيونكہ اس ميں ظلم و زيادتى اور گناہ ميں معاونت ہوتى ہے، اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (47513) كے جواب كا مطالعہ كريں.

يہى وہ اصل ہے جس پر ان مسائل كى بنياد ہے: كہ ہر وہ كام جس ميں گناہ و معصيت اور نافرمانى ميں معاونت ہوتى ہو تو وہ كام حرام ہے، تو ڈيسكو ڈانس يا شراب خانہ، يا قمار بازى كے ليے ہال، يا رقص گاہ كى تعمير يا اس كى پلاننگ اور نقشہ تيار كرنا جائز نہيں، اور اس ميں شركت كرنے والا شخص گناہ و معصيت ميں شريك ہوگا، اور اسى طرح وہ اشياء جو معصيت و گناہ ميں استعمال ہوتى ہيں كى فروخت اور كرايہ پر دينا بھى جائز نہيں.

ظاہر تو یہی ہے کہ شہر میں پائے جانے والے ہوٹل اور سیاحتی مقامات پر تعمیر کردہ ہوٹلوں میں فرق ہے، شہروں میں بنائے گئے ہوٹل عام طور پر رہائش، اور وہاں آرام و راحت حاصل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں اور غالب طور پر اس میں معصیت و نافرمانی کا مقصد نہیں ہوتا.

لیکن وہ ہوٹل جو سیاحتی مقامات اور سیاحتی مراکز میں بنائے گئے ہوں وہاں جانے والے مسافروں کی حالت سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ وہ وہاں گئے ہی اس لیے ہیں کہ وہاں پر فساد و خرابیاں پائی جاتی ہیں.

اور اسی طرح اگر فلیٹ ایسے کمرے پر مشتمل ہو جو حرام کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، مثلا شراب نوشی کے لیے، تو اس کمرہ کی تعمیر اور نقشہ کی تیاری اور پلاننگ کرنے میں معاونت کرنا جائز نہیں، اور باقی فلیٹ میں جائز ہے؛ کیونکہ اگر کسی مباح اور جائز فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو یہ جائز ہے، اور جب کسی حرام فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو حرام ہوگا.

ہمارے محترم بھائی آپ کو علم ہونا چاہیے کہ رزق حلال کے دروازے بہت زیادہ ہیں، اور یہ کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر یقین کر لینا چاہیے، اور آپ ہر عمل میں اللہ تعالی کی رضا و خوشنودی تلاش کریں، اور شبہات سے اجتناب کریں تو آپ اپنا دین بھی بچا لینگے اور اپنی عزت بھی محفوظ کر لیں گے.

واللہ اعلم .